

تعريفاتِ كافيه

(مکمل، بالترتيب اور مع أمثله)

مصنّفِ كافيه: جمال الدين ابو عمر وعثمان الماکی النحوی رحمۃ اللہ علیہ (سال وفات: 646ھ)
مترجم: عبید مصطفیٰ محمد مستنصر اسماعیل عطاری (جامعۃ المدینۃ فیضان ابن مسعود، گلشن اقبال، کراچی)

الكلمة: لَفْظٌ وَضِعَ لِمَعْنًى مُفْرَدٍ

ایسا لفظ جو مفرد معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

الكلام: مَا تَضَمَّنَ كَلِمَتَيْنِ بِإِسْنَادٍ

وہ لفظ جو دو کلموں کو اسناد کے سبب شامل ہو۔

مثال: زَيْدٌ قَائِمٌ، قَامَ زَيْدٌ

الإسم: مَا أَدَلَّ عَلَى مَعْنًى فِي نَفْسِهِ غَيْرَ مُقْتَرِنٍ بِأَحَدِ الْأَرْبَعَةِ الثَّلَاثَةِ

وہ کلمہ جو بذاتِ خود اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی تین زمانوں میں سے کسی زمانے سے ملا ہوا نہ ہو۔

مثال: رَجُلٌ، الْقَلَمُ وغیرہما

المعرب: الْمُرَكَّبُ الَّذِي لَمْ يُشَبَّهْ مِنْبًى الْأَصْلِ

ہر وہ اسم جو اپنے عامل سے مرکب ہو اور بنی الاصل سے مشابہت نہ رکھتا ہو

(ماضی، امر حاضر معروف اور تمام حروف بنی الاصل ہیں)۔

مثال: قَامَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ

الإعراب: مَا اخْتَلَفَ آخِرُهُ يَهْدِي عَلَى الْمَعْنَى الْمُتَعَوِّذَةِ عَلَيْهِ

وہ حرف یا حرکت جس کے سبب معرب کا آخر بدلتا ہے تاکہ پے درپے معنی پر دلالت کرے۔

العامل: مَا يَهْتَقُّهُ الْمَعْنَى الْمُتَقَضِّي لِلْإِعْرَابِ

وہ شے جس کے سبب معرب میں اعراب کے مقتضی معنی حاصل ہو۔

غیر المنصرف: مَا فِيهِ عِلَّتَانِ مِنْ تَسَعٍ أَوْ وَاحِدَةٍ مِنْهَا تَقْوُمُ مَقَامُهُمَا

وہ اسم معرب جس میں نو اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک ایسا سبب پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو۔

العدل: خُرُوجُهُ عَنْ صِيغَةِ الْأَصْلِيَّةِ تَحْقِيقًا أَوْ تَقْدِيرًا

اسم کا اپنے صیغہ اصلیہ سے تحقیق یا تقدیر اٹکنا۔

مثال: ثَلَاثٌ، مَثَلُثٌ، أُخْرٌ، عَامِرٌ سے عُمُرٌ

الوصف: كَوْنُ الْأِسْمِ دَلَالًا عَلَى مُبْهَمَةٍ مَا خُوِذَ مَعَ بَعْضِ الصِّفَاتِ

ہر وہ اسم جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں بعض صفات بھی ملحوظ ہو۔

مثال: أَسْوَدٌ، أَحْمَرٌ

الجمعة: وَهِيَ كَوْنُ اللَّفْظِ مِمَّا وَضَعَهُ غَيْرُ الْعَرَبِ

وہ لفظ جسے عربوں کے علاوہ کسی اور نے وضع کیا ہو۔

مثال: نَمَاهُ، بَجُورٌ

المرفوعات: هُوَ مَا اشْتَمَلَ عَلَى عِلْمِ الْفَاعِلِيَّةِ

ہر وہ اسم جو فاعلیت کی علامت پر مشتمل ہو۔

نوٹ > صاحبِ کافیہ علامہ ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرفوعات کی تعداد سات ہے۔

الفاعل: وَهُوَ مَا أُسْنِدَ إِلَيْهِ الْفِعْلُ أَوْ شَبَّهَ وَقَدْ مَعَّ عَلَيْهِ عَلَى جِهَةِ قِيَامِهِ بِهِ

ہر وہ اسم جس سے پہلا ایسا فعل یا صفت ہو جس کی نسبت اس اسم کی طرف کی گئی ہو کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہے اس طرح

نہیں کہ وہ اس پر قائم ہے۔

مثال: قَامَ زَيْدٌ، زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوهُ

تَنَازُعُ الْفَعْلَيْنِ: إِذَا تَنَازَعَ الْفِعْلَانِ ظَاهِرٌ بَعْدَ هُمَا

دو یا دو سے زائد فعل یا شبہ فعل کا اپنے مابعد واقع ایسے اسم ظاہر میں عمل کرنا جو ان میں سے ہر ایک کا معمول بن سکتا ہو۔

مثال: خَضَرَ بَنِي وَأَكْرَمَنِي زَيْدٌ

مَفْعُولٌ مَّا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ: کُلُّ مَفْعُولٍ حُذِفَ فَاعِلُهُ وَأُقِيمَ هُوَ مَقَامَهُ

ہر وہ مفعول جس کے فاعل کو حذف کر کے مفعول کو فاعل کے قائم مقام کر دیا جائے۔

مثال: ضَرَبَ زَيْدٌ

المُبْتَدَأُ: هُوَ الْإِسْمُ الْمُجَرَّرُ وَعَنِ الْعَامِلِ اللَّفْظِيَّةِ مُسْنَدًا إِلَيْهِ

ہو وہ اسم جو عوالم لفظیہ سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

مثال: زَيْدٌ قَائِمٌ مِثْلَ زَيْدٍ

الْقِسْمُ الثَّانِي مِنَ الْمُبْتَدَأِ: الصِّفَةُ أَوْ اقْعَةُ بَعْدَ حَرْفِ النِّسْبَةِ أَوْ أَلِفِ الْإِسْتِفْهَامِ رَافِعَةً لِّظَاهِرِ

ہر وہ صیغہ صفت جو حرفِ نفی یا استفہام کے بعد آئے اور کسی اسم ظاہر کو رفع دے رہا ہو۔

مثال: أُنْقِصَ الزَّيْدُ

الخبر: هُوَ الْمُجَرَّرُ وَالْمُسْنَدُ بِهِ الْمُغَايِرُ لِلصِّفَةِ الْمَذْكُورَةِ

ہو وہ اسم جو عوالم لفظیہ سے خالی ہو اور مسند ہو، مبتدا کی قسم ثانی کے مغیرہ (مخالف) ہو۔

مثال: زَيْدٌ قَائِمٌ مِثْلَ قَائِمٍ

المصوبات: هُوَ مَا اشْتَمَلَ عَلَى عِلْمِ الْمُفْعُولِ

ہر وہ اسم جو مفعولیت کی علامت (نصب) پر مشتمل ہو۔

المفعول المطلق: هُوَ إِسْمٌ مَا فَعَلَهُ فَاعِلٌ فِعْلٌ مَذْكُورٌ بِمَعْنَاهُ

وہ مصدر جسے مذکور فعل کے فاعل نے کیا ہو اور وہ فعل اس کے ہم معنی ہو۔

مثال: ضَرَبْتُ ضَرْبًا

المفعول به: هُوَ مَا وَقَعَ عَلَيْهِ فِعْلٌ الْفَاعِلِ

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

مثال: ضَرَبْتُ زَيْدًا

المنادی: هُوَ الْمَطْلُوبُ اِقْبَالُهُ مَحْزُوفٍ نَائِبٍ مَنَابٍ "اُدْعُوْا لَفْظًا اَوْ تَقْدِيرًا"

وہ اسم جسے اُدْعُوْ فعل کے قائم مقام کسی حرف کے ذریعے متوجہ کیا جائے وہ اسم چاہے مذکور ہو یا محذوف۔

مثال: يَا زَيْدُ، يُوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا؟

تَرْخِيمُ الْمَنَادِي: هُوَ حَذْفُ فِي آخِرِهِ تَخْفِيفًا

منادی کے آخر سے کسی لفظ کو تخفیفاً حذف کرنا۔

مثال: يَا حَارِثُ سَ يَا حَارِ،

مندوب: هُوَ اَنْجَعُ عَلَيْهِ "ياء" اَوْ "وا"

وہ اسم جس کو واو یا یاء کے ذریعے اظہار رنج کیا جائے۔

مثال: اُزَيْدَاهُ، وَازَيْدَاهُ

الِإِضْمَارُ عَلَى شَرِيْطَةِ التَّفْسِيرِ (إِشْتِعَالُ): هُوَ كُلُّ اسْمٍ بَعْدَهُ فِعْلٌ اَوْ شِبْهُ مُشْتَعِلٍ عَنْهُ بِضَمِيرِهِ اَوْ مُتَعَلِّقٍ لَوْ سَلَّ

عَلَيْهِ هُوَ اَوْ مُنَاسِبُهُ لِنَصْبِهِ

ہر وہ اسم جس کے بعد کوئی ایسا فعل یا شبہ فعل ہو جو اس اسم کی ضمیر یا اس کے متعلق میں عمل کرنے کے سبب اس اسم پر عمل کرنے سے اس طرح اعراض کرے کہ اگر اس فعل یا مناسب فعل کو اس اسم پر مقدم کر دیا جائے تو وہ اسے نصب دے۔

مثال: زَيْدٌ اضْرَبْنِيْ، زَيْدٌ اَمْرٌ زَيْدٌ

تَحْذِيرُ: هُوَ مَعْمُولٌ بِتَقْدِيرِ "اِنَّ" تَحْذِيرُ امَّا بَعْدَهُ اَوْ ذِكْرُ الْحَذَرِ مِنْهُ مَكْرَرًا

اِنَّ وغیرہ فعل مقدر کا ایسا مفعول بہ جس کو مابعد سے ڈرانے کیلئے ذکر کیا جائے یا محذر منہ کو مکرر (Repeated) ذکر کیا جائے۔

مثال: اِيَّاكَ وَالْاَسَدَ

المفعول فيه: هُوَ مَا فَعِلَ فِيْهِ فِعْلٌ مَذْكُوْرٌ مِنْ زَمَانٍ اَوْ مَكَانٍ

وہ اسم زمان یا مکان جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

مثال: صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

المفعول له: هُوَ مَا فَعَلَ لِأَجْلِهِ فَعَلٌ مَذْكُورٌ

وہ اسم جس کی وجہ سے فعل مذکور واقع ہو۔

مثال: ضَرَبْتُ تَائِدِيًّا

المفعول معه: هُوَ مَذْكُورٌ بَعْدَ الْوَاوِ الْمُصَاحِبَةِ مَعْمُولٍ فَعْلٌ لَفْظًا أَوْ مَعْنَى

وہ اسم جو واو بمعنی مع کے ساتھ آئے فعل لفظی ہو یا معنوی۔

مثال: جَانِحِي زَيْدٍ وَعَمْرٍو، اسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةُ، مَا لَكَ وَزَيْدٍ

الحال: مَا يُبَيِّنُ هَيْئَةَ الْفَاعِلِ أَوِ الْمَفْعُولِ بِهِ لَفْظًا أَوْ مَعْنَى

وہ لفظ جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت کرے چاہے فاعل و مفعول لفظی ہو یا معنوی۔

مثال: ضَرَبْتُ زَيْدًا اقَائِمًا، زَيْدٌ فِي الدَّارِ قَائِمًا

التمييز: مَا يَرْفَعُ الْإِبْهَامَ الْمُسْتَقَرَّ عَنْ ذَاتِ مَذْكُورَةٍ أَوْ مُقَدَّرَةٍ

وہ اسم جو ذات مذکورہ یا ذات مقدرہ میں راسخ ابہام کو دور کرے۔

مثال: عَشْرُونَ دِرْهَمًا، طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا

المستثنى: لَفْظٌ يَذْكُرُ بَعْدَ إِلَّا وَأَوْ خَوَاتِمًا لِيَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ مَا نُسِبَ إِلَى مَا قَبْلَهَا

وہ لفظ جسے الّا یا دیگر حروف استثناء کے بعد ذکر کیا جائے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اسکی طرف وہ حکم منسوب نہیں جو کے ماقبل

شی کی طرف منسوب ہے۔

مثال: جَانِحِي الْقَوْمِ إِلَّا زَيْدًا

المستثنى متصل: أَلْخُرُجُ عَنْ مُتَعَدِّ لَفْظًا أَوْ مُتَقَدِّرٍ بَعْدَ إِلَّا وَأَوْ خَوَاتِمًا

جس الّا یا دیگر حروف استثناء کے بعد متعدد سے خارج کیا گیا ہو (وہ مستثنیٰ منہ میں داخل ہو)۔

مثال: مثال: جَانِحِي الْقَوْمِ إِلَّا زَيْدًا

المستثنى منقطع: الْمَذْكُورُ بَعْدَهَا غَيْرُ مُخْرِجٍ بَعْدَ إِلَّا وَأَوْ خَوَاتِمًا

جس الّا یا دیگر حروف استثناء کے بعد متعدد سے نہ نکالا گیا ہو (کیونکہ وہ مستثنیٰ منہ میں داخل ہی نہیں ہوتا ہے)۔

مثال: مثال: جَانِحِي الْقَوْمِ إِلَّا جَمْرًا

الحجر ورات: هُوَ مَا اشْتَمَلَ عَلَى عِلْمِ الْمُضَافِ إِلَيْهِ

وہ اسم جو مضاف الیہ کی علامت (جر) پر مشتمل ہو۔

المضاف الیہ: كُلُّ اسْمٍ نُسِبَ إِلَيْهِ شَيْءٌ عِوَاِ اسْطِ حَرْفِ الْجَرِّ لَفْظًا أَوْ تَقْدِيرًا

ہر وہ اسم جس کی طرف کسی شے کی نسبت ایسے حرف جر کے واسطے سے کی گئی ہو جو صرف لفظی عمل کر رہا ہو چاہے وہ حرف لفظوں میں ہو یا تقدیری طور پر ہو۔

مثال: غُلَامٌ زَيْدٌ، مَرَزْتُ بِزَيْدٍ

الإضافة المعنوية: أَنْ يَكُونَ الْمُضَافُ غَيْرَ صِفَةٍ مُضَافَةٍ إِلَى مَعْمُولِهَا

وہ اضافت جس میں مضاف ایسا صیغہ صفت ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف نہ ہو۔

مثال: غُلَامٌ زَيْدٌ، خَاتَمُ فَصَّةٍ، ضَرْبُ الْيَوْمِ

الإضافة اللفظية: أَنْ يَكُونَ الْمُضَافُ صِفَةً مُضَافَةً إِلَى مَعْمُولِهَا

وہ اضافت جس میں مضاف ایسا صیغہ صفت ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔

مثال: ضَارِبٌ زَيْدٌ، حَسَنُ الْوَجْهِ

شما ہی ثانی

توابع: كُلُّ ثَانٍ بِأَعْرَابٍ سَابِقَةٍ مِنْ جِهَةٍ وَاحِدَةٍ

ہر وہ دوسرا جو ایک ہی جہت میں اپنے سابق کے اعراب پر ہو۔

(مِنْ جِهَةٍ وَاحِدَةٍ سے مراد وجہ اعراب ایک ہو)

نعت: تَابِعٌ يَدُلُّ عَلَى مَعْنَى فِي مَتْبُوعِهِ مُطْلَقًا

ایسا تابع جو اپنے متبوع یا اس کے متعلق میں موجود معنی پر دلالت کرے۔

مثال: مثال: جَانَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ، مَرَزْتُ بِرَجُلٍ حَسَنٍ غُلَامٌ

عطف: تَابِعٌ مَقْصُودٌ بِالنِّسْبَةِ مَعَ مَتْبُوعِهِ

ایسا تابع جو اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہو۔

مثال: قَامَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو

تأکید: تَابِعْ يُقَرَّرُ أَمْرُ الْمَتَّبِعِ فِي النَّسْبَةِ وَالشُّمُولِ

ایسا تابع جو نسبت یا شمول حکم میں متبوع کے حکم کو پختہ کرے۔

تأکید کی دو قسمیں ہیں

تأکید لفظی: تَكَرُّرُ اللَّفْظِ الْأَوَّلِ

وہ تأکید جو الفاظ کے تکرار سے حاصل ہو۔ جائِزِ زَيْدٌ زَيْدٌ

تأکید معنوی: تَخَصُّصُ بِالْفَظِ مَخْصُورَةٍ

وہ تأکید جو چند مخصوص الفاظ سے حاصل ہو۔

مثال: جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ

بدل: تَابِعٌ مَقْصُودٌ بِمَا نُسِبَ إِلَيْهِ مَتَّبِعُهُ دُونَهُ

ایسا تابع جو (متبوع کی طرف) نسبت میں مقصود و مطلوب ہونہ کہ متبوع۔

بدل کی چار قسمیں ہیں

بدل کل: مَدْلُولُهُ مَدْلُولُ الْأَوَّلِ

ایسا بدل جس کا مدلول متبوع کے مدلول کا کل ہو۔

مثال: جائِزِ زَيْدٌ زَيْدٌ أَوْ خُوكِ

بدل بعض: مَدْلُولُهُ جُزْءٌ مَدْلُولِ الْمُبْدَلِ مِنْهُ

ایسا بدل جس کا مدلول متبوع کے مدلول کا جزء ہو۔

مثال: ضَرَبْتُ زَيْدًا رَأْسَهُ

بدل اشتمال: بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَوَّلِ مُلَابَسَةٌ بِغَيْرِهِمَا

ایسا بدل جس کا متبوع کے ساتھ غیر کلیہ و جزئیہ میں تعلق ہو۔

مثال: نَفَعَنِي الْأُسْتَاذُ عَلَمُهُ

بدل غلط: اَنْ تَقْصِدَ اِلَيْهِ بَعْدَ اَنْ غَلَطْتَ بِغَيْرِهِ

ایسا بدل جو غلطی کے ازالے کیلئے لایا گیا ہو۔

مثال: رَأَيْتُ زَيْدًا كَبُرًا

عطف بیان: تَابِعْ غَيْرُ صِفَةٍ يُضَعُّ مَتْبُوعُهُ

ایسا تابع جو صفت کا صیغہ نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے۔

مثال: اُقَسِّمُ اَبُو حَفْصٍ عُمُرًا

المبني: مَا نَا سَبَ مَبْنِيَّ الْأَصْلِ اَوْ وَقَعَ غَيْرُ مَرْكَبٍ

وہ اسم جو مبنی الاصل کے مشابہ (مناسب) ہو یا غیر مرکب واقع ہو۔

مبنی کے اعراب ضمہ، فتح، کسرہ اور وقف ہیں۔

مثال: ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول، اسم کنایہ وغیرہم

ضمیر: مَا وَضَعَ الْمُتَكَلِّمُ اَوْ مُخَاطَبٌ اَوْ غَائِبٌ تَقْدَمُ ذِكْرُهُ لَفْظًا اَوْ مَعْنَى اَوْ حَالًا

ایسا اسم جو متکلم، مخاطب یا ایسے غائب کیلئے وضع کیا گیا ہو جس کا ذکر لفظاً، معنی یا حکماً گزر چکا ہو۔

مثال: اَنَا، اَنْتَ، هُوَ

ضمیر متصل: غَيْرُ الْمُسْتَقِلِّ بِنَفْسِهِ

وہ ضمیر جو مستقل بنفسہ نہ ہو یعنی الگ نہ آ سکے۔

مثال: ضَرَبْتُ

ضمیر منفصل: الْمُسْتَقِلُّ بِنَفْسِهِ

وہ ضمیر جو مستقل بنفسہ ہو یعنی جو الگ آ سکے۔

مثال: هُوَ، اَنْتَ

ضمیر فصل: يَتَوَسَّطُ بَيْنَ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ قَبْلَ الْعَوَامِلِ وَبَعْدَ هَا صِيغَةِ مَرْفُوعٍ مُنْفَصِلٍ مُطَابِقٍ لِلْمُبْتَدَأِ وَيُسَمَّى فَصْلًا

جب خبر معرفہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر منفصل لائی جاتی ہے جو مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔ اس ضمیر فصل کہتے

ہیں۔ مثال: زَيْدٌ هُوَ الْقَائِمُ

ضمیر شآن: یَتَقَدَّمُ قَبْلَ الْجُمْلَةِ ضَمِيرٌ غَائِبٌ يُسَمَّى ضَمِيرَ الشَّانِ (إِذَا كَانَ مُذَكَّرًا) وَيُسَمَّى ضَمِيرَ الْقِصَّةِ (إِذَا كَانَ مُؤَنَّثًا) بسا اوقات جملے سے پہلے ضمیر غائب کو لایا جاتا ہے یہ ضمیر اگر مذکر ہو تو ضمیر شآن اور اگر مؤنث ہو تو ضمیر قصہ کہلاتی ہے۔
مثال قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ، فَإِنَّهَا تُعْطَى الْإِبْصَارُ (الحج: ۴۶)

اسم إشارة: مَا وَضِعَ لِلْمُشَارِ إِلَيْهِ

وہ اسم جسے مشار الیہ کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

مثال: هَذَا الْقَلَمُ

اسم موصول: مَا لَا يَتَمُّ جُزْءًا إِلَّا بِصِلَةٍ وَعَائِدٍ

وہ اسم جو صلے اور عائد سے ملکر جزء تامہ بنے۔

مثال: جَاءَ الَّذِي أُبْذِرُهُ قَائِمٌ

أسماءُ فعال: مَا كَانَ بِمَعْنَى الْأَمْرِ وَالْمَاضِي

وہ اسماء جو امر یا ماضی کے معنی میں ہو۔

مثال: رُوِيَ زَيْدٌ أَيْعَنِ أُمِّهِ

أسماءُ صوات: كُلُّ لَفْظٍ حَكِيَ بِهِ صَوْتٌ أَوْ صَوَّتَ بِهِ الْبَهَائِمُ

ہر وہ لفظ جس کے ذریعے کسی آواز کی نقل کی جائے یا جسکے ذریعے جانوروں کو بلایا جائے۔

مثال: غَاقٍ، نَحْ

مرکبات: كُلُّ اسْمٍ رُكِبَ مِنْ كَلِمَتَيْنِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا نِسْبَةٌ

ہر وہ اسم جو دو کلمات سے مرکب ہو اور دونوں کے درمیان کوئی نسبت نہ ہو۔

مثال: خَمْسَةُ عَشَرَ، بَعْلُكَ

معرفہ: مَا وَضِعَ لِشَيْءٍ بِعَيْنِهِ

وہ اسم جو کسی معین شے کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

مثال: أَنَا، هَذَا الَّذِي، الْكِتَابُ

العلم: مَا وَضَعَ لَشَيْءٍ بَعِيْنِهِ غَيْرَ مُتَنَاوِلٍ غَيْرُهُ

وہ اسم جو کسی معین شے کیلئے وضع کیا گیا ہو اس حال میں کہ وہ اپنے غیر کو شامل نہ ہو۔

مثال: زَيْدٌ

نکرہ: مَا وَضَعَ لَشَيْءٍ لَا بَعِيْنَهُ

وہ اسم جسے کسی غیر معینہ چیز کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

مثال: قَلَمٌ، رِثَابٌ

أسماء عدد: مَا وَضَعَ لِكَمِّيَّةٍ أَحَادٍ أَوْ أَشْيَاءٍ

وہ اسماء جنہیں اشیاء کے افراد کی تعداد (مقدار) بیان کرنے کیلئے

وضع کیا گیا ہو۔

مثال: عَشْرُونَ، تِسْعَةُ عَشَرَ

مؤنث: مَا فِيهِ عِلَامَةٌ التَّأْنِيثِ لَفْظًا أَوْ تَقْدِيرًا

وہ اسم جس میں لفظ یا تقدیراً علامت تانیث ہو۔

مثال: فَاطِمَةُ، زَيْنَبٌ، دَارٌ، نَارٌ، نَعْلٌ، قَدَمٌ، شَمْسٌ، عَيْنٌ

مذکر: مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ عِلَامَةٌ التَّأْنِيثِ لَفْظًا أَوْ لَا تَقْدِيرًا

وہ اسم جس میں علامت تانیث نہ ہو۔

مثال: رَجُلٌ

المختنى: مَا لَحِقَ آخِرُهُ أَلِفٌ أَوْ يَاءٌ مَفْتُوحٌ مَا قَبْلَهَا وَنُونٌ مَكْسُورَةٌ

وہ اسم جس کے آخر میں اَلِف یا یاء ساکن ماقبل مفتوح ہو اور آخر میں نون مکسور ہو۔

مثال: رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ

مجموع: مَا دَلَّ عَلَى أَحَادٍ مَقْصُودَةٍ مُحَرُّوفٍ مُفْرَدَةٍ بِتَغْيِيرٍ مَا

وہ اسم جو مفرد کے حروف میں تھوڑی تبدیلی کرنے سے کثیر افراد پر دلالت کرے۔ رَجُلٌ سے رَجَالٌ

جمع مؤنث سالم: مَا لَحِقَّ أُخْرُهُ أَلْفٌ وَتَاءٌ

وہ جمع جسکی آخر میں الف اور تاء لاحق (متصل) ہو۔

مثال: كُرَّ اسَاتٌ، مُسَلِّمَاتٌ

جمع تکسیر: مَا تَغَيَّرَ بِنَاءُ وَاحِدِهِ

وہ جمع جس کی واحد کی شکل تبدیل ہو جائے۔

مثال: فُرْسٌ سے اُفْرَاسٌ

مصدر: اِسْمٌ لِلْحَدَثِ النِّجَارِ عَلَى الْفِعْلِ

مصدر ایسے معنی حدودی کا نام ہے جو فعل پر جاری ہوتا ہے۔

مثال: الضَّرْبُ، الاِسْتِخْرَاجُ

اسم فاعل: مَا اسْتَشَقَّ مِنْ فِعْلٍ لِمَنْ قَامَ بِهِ بِمَعْنَى الْحُدُوثِ

وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اس ذات پر دلالت کرنے کیلئے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

مثال: ضَارِبٌ، مُدْخِلٌ

اسم مفعول: مَا اسْتَشَقَّ مِنْ فِعْلٍ لِمَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ

وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اس ذات پر دلالت کرنے کیلئے جس پر فعل قائم ہو۔

مثال: مُضْرُوبٌ، مُدْخَلٌ

صفة مشبہة: مَا اسْتَشَقَّ مِنْ فِعْلٍ لَازِمٍ لِمَنْ قَامَ بِهِ عَلَى مَعْنَى الثَّبُوتِ

وہ اسم جو فعل لازم سے مشتق ہو اس ذات پر دلالت کرنے کیلئے جس کے ساتھ فعل معنی حدودی پر قائم ہو۔

مثال: جَسَنٌ، صَعْبٌ، كَرِيمٌ

اسم تفضیل: مَا اسْتَشَقَّ مِنْ فِعْلٍ لِمُوصَفٍ بِزِيَادَةٍ عَلَى غَيْرِهِ

وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اس ذات پر دلالت کرنے کیلئے جو اپنے غیر پر زیادتی کے ساتھ متصف ہو۔

مثال: زَيْدٌ أَفْضَلُ النَّاسِ

فعل: مَا دَلَّ عَلَى مَعْنَى فِي نَفْسِهِ مُقْتَرِنٍ بِأَحَدِ الْأُزْمَةِ الشَّرَاحِ

ایسا کلمہ ہے جو تین زمانوں میں سے کسی ایک زمانیکے ساتھ ملکر بذات خود اپنے معنی پر دلالت کرے۔

مثال: ضَرَبَ، يَضْرِبُ

ماضی: مَا دَلَّ عَلَى زَمَانٍ قَبْلَ زَمَانِكَ

وہ فعل جو تمہارے زمانے سے پہلے والے زمانے پر دلالت کرے۔

مثال: نَصَرَ

مضارع: مَا أَشْبَهَ الْإِسْمَ بِأَحَدِ حُرُوفِ "نَائِيْتُ"

وہ فعل جو اسم فاعل کے مشابہ ہو اس حال میں کہ حروف "نایت" (اُتین) میں سے کوئی حرف ساتھ ملا ہوا ہو۔

مثال: يَضْرِبُ

أمر: صِيغَةُ يُطْلَبُ بِهَا الْفِعْلُ مِنَ الْفَاعِلِ الْمُخَاطَبِ

وہ صیغہ جس کے ذریعے مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔

مثال: اضْرِبْ، اُعْطِ

فِعْلٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ (فعل مجہول): هُوَ مَا حُذِفَ فَاعِلُهُ

وہ فعل جس کے فاعل کو حذف کر دیا گیا ہو۔

مثال: ضَرَبَ زَيْدٌ

فعل متعدی: مَا يَتَوَقَّفُ فَهُمُّهُ عَلَى مُتَعَلِّقٍ

جس کا سمجھنا کسی متعلق (یعنی مفعول بہ) پر موقوف ہو۔

مثال: ضَرَبَ، أُعْطِيَ

فعل غیر متعدی: مَا لَا يَتَوَقَّفُ فَهُمُّهُ عَلَى مُتَعَلِّقٍ

جس کا سمجھنا کسی متعلق (یعنی مفعول بہ) پر موقوف نہ ہو۔

مثال: قَعَدَ

أفعال قلوب: يَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَةِ لِإِسْمِيَّةٍ لِبَيَانِ مَا هِيَ عَنْهُ

وہ افعال جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اس شک و یقین کو بیان کرنے کیلئے جس کیلئے وہ ہے۔

مثال: عَلِمْتُ زَيْدًا عَالِمًا

أفعال ناقصة: مَا وَضَعَ لِقَرِيرٍ الْفَاعِلِ عَلَى صِفَةٍ

وہ افعال جو فاعل کو کسی خاص صفت پر ثابت کرنے کیلئے وضع کیے گئے ہو۔

مثال: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

أفعال مقاربه: مَا وَضَعَ لِدُنُو الْخَبَرِ رَجَاءً أَوْ هُضُولًا أَوْ اخْتِافٍ

وہ افعال جو خبر کے قریب ہونے کو بیان کرنے کیلئے وضع ہو از روئے رجاء (امید) یا حصول یا خبر میں شروع ہونے کے۔

مثال: عَسَى زَيْدٌ أَنْ يَقُومَ

أفعال تعجب: مَا وَضَعَ لِإِنْشَاءٍ تَعْجِبٍ

وہ افعال جنہیں اظہار تعجب کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

مثال: مِمَّا أَحْسَنَ زَيْدًا، وَأَحْسَنَ بَزِيدٍ

أفعال مدح وذم: مَا وَضَعَ لِإِنْشَاءٍ مَدْحٍ أَوْ ذَمٍّ

وہ افعال جنہیں تعریف یا مذمت کو ثابت کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

مثال: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ، بُئْسَ الْمَرْءُ أَهْمُهُ

حروف: مَا دَلَّ عَلَى مَعْنَى فِي غَيْرِهِ

وہ کلمہ جو اپنے غیر میں حاصل معنی پر دلالت کرے۔

حروف جارہ: مَا وَضَعَ لِلْإِفْصَاءِ بِفَعْلٍ أَوْ مَعْنَاهُ إِلَى مَا يَلِيهِ

وہ حروف جو فعل، شبہ فعل یا معنی فعل کو اپنے مدخول تک پہنچانے کیلئے وضع کئے گئے ہوں۔

مثال: نَظَرْتُ إِلَى زَيْدٍ، مَرَرْتُ عَلَى السَّطْحِ